باب۔01

جدیدیت

(Modernism)

جدیدیت کیا ہے؟ اسے جاننے کے لیے سب سے پہلے لفظ "جدید یا ماڈرن" کو سمجھنا چاہیئے۔ انگریزی میں Modern کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

ماڈرن کے کبھی معنی New (نیا)، Fresh (تازہ) اور Up-to-date (موجودہ دَور کا) کے لیے جاتے ہیں۔ اور کبھی فیشن کرنے والوں کو ماڈرن کہا جاتا ہے۔۔۔ مگر اس لفظ کو اکثر Advanced (ترقی یافتہ)، Progressive (ترقی پسند)، Broad Minded یا Enlightened (روشن خیال) اور Liberal (آزاد خیال) کے معنوں میں لیا جاتا ہے۔ ان اصطلاحات کے نتیجے میں ایسے لوگ معاشرے میں نمایاں اور مختلف نظر آنے کے خواہشمند ہو جاتے ہیں۔ اور بالآخر وہ اپنے آپ کو Special، Superior اور برتر بھی سمجھنے لگتے ہیں۔

اب اگر ماڈرن کے مقابل یا ضد لفظ Orthodox پر غور کریں تو اس کے بھی کئی معنی نکلتے ہیں۔ جیسے، Conventional یعنی عام عقائد کا ماننے والا، Traditional یعنی مروجہ رسوم پر چلنے والا۔ کبھی اس کو Old Style یعنی پرانے خیالات کا، Out Dated یعنی دقیانوسی اور Backward یعنی پیچھے رہ جانے والا بھی کہہ دیا جاتا ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس لفظ سے اچھے معنے بھی نکالے جاتے ہیں، مثلاً Established یعنی مضبوط بنیادوں پر قائم اور Deep Rooted یعنی گہری جڑیں رکھنے والا۔ اور اس کے نتیجے میں ایسے شخص کو قابلِ بھروسہ، معتبر اور محترم تسلیم کیا جاتا ہے۔

اوپر دیے گئے تمام اصطلاحی ناموں پر غور کریں تو محسوس ہوگا کہ ہر اصطلاح کی اپنی اہمیت ہے۔ ترقی کرنا یا نیا پن کسے پسند نہیں ہوگا لیکن طے شدہ سماجی، معاشرتی اور مذہبی اصولوں پر قائم رہنا بھی اتنا ہی لازم ہے۔ چناں چہ ضرورت اس بات کی ہے ہر معاملے میں ایک توازن قائم کیا جائے۔

جہاں تک تبدیلی اور نئے پن کا تعلق ہے، اگر دیکھا جائے تو ہمارا ہر اگلا لمحہ جدید ہی ہے۔ آج سے پانچ سو سال پہلے کا انسان اپنے آپ کو اُس وقت کے حساب سے غالباً جدید دنیا کا باسی ہی تصور کرتا ہوگا۔ آج کے دَور میں ہم اپنی دنیا کو جدید خیال کرتے ہیں۔ اور آج کی یہ دنیا جدید ٹیکنالوجی کے زیرِ اثر جس تیزی سے بدل رہی ہے شاید صرف سو سال کے اندر ہی ہمارے دَور کو بالکل دقیانوسی قرار دے دیا جائے۔

Siddiqui Publications

سائینسی زبان میں انسان کو *Multi-cellular* کہا جاتا ہے۔Cell یا خلیہ کو تمام اجسام کی بنیادی ساختی اور فعلی اکائی یعنی *Structural and Functional Unit* تصور کیا جاتا ہے۔ خلیاتی نظام کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ خلیے ہر دم نئے بنتے جاتے ہیں اور پرانے جھڑتے رہتے ہیں۔یوں ان میں ہر آن فنا اور ہر لحظہ تازہ وجود کا عمل جاری رہتا ہے۔ یوں ہمارے تمام جسم میں مسلسل خلیات کی تبدیلی یعنی *Cellular Changes* کا عمل جاری ہے اور اس کے سبب سائنس دانوں کا بیان ہے کہ 7 سے 12 سال میں ہمارا پورا جسم نیا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خود اپنے لیے فرماتا ہے، كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ،وہ ہر وقت نئی شان میں جلوہ گر ہے،(الرحمٰن:۲۹)۔ یوں جدت پسندی کو ایک طرح سے فطری تقاضا کہا جا سکتا ہے۔

اب Modernism یعنی جدیدیت کی بات کرتے ہیں۔ انیسویں صدی میں روسی انقلاب کے بعد بننے والی فلسفیانہ "ترقی پسند تحریک"، جس نے بیسویں صدی میں کمیونزم پھیلانے کے لیے "جدیدیت" کا نام اختیار کیا تھا، اس پر یہاں بات کرنی مقصود نہیں کیوں کہ وہ سپر پاور روس تو اب دنیا کے نقشے پر موجود ہی نہیں، بلکہ یہاں انسان میں جدت پسندی کے فطری رجحان پر گفتگو کرنی ہے۔ایسی تبدیلی یا جدیدیت کے اہم محرکات میں مختلف عناصر کام کرتے ہیں، جیسے سیاسی حالات، معیشت، ایجادات، میڈیا، زبان، مذہب اور جغرافیائی حالات وغیرہ۔یوں دنیا کے موجودہ حالات پر نظر ڈالی جائے تو آج کی سکڑتی دنیا، جسے اب *Global World* کا نام دیا گیا ہے، تیزی سے بدلتی جا رہی ہے۔زبان کی صورتحال پر ہی غور کر لیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ کوئی پچاس سال پہلے تک یورپ کے بیشتر ممالک بشمول چین، جاپان اور کوریا وغیرہ ترقی یافتہ ہونے کے سبب اپنی قومی زبانوں کو کسی طور پر چھوڑنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ لیکن موجودہ دَور میں معاشی ترقی کے لیے وقت کی یہ ضرورت بن گئی کہ سب قومیں ایک دوسرے کو جوڑ سکنے والی کسی ایک زبان کو قبول کریں۔ چناں چہ اب ہر جانب سے انگریزی زبان کو بہ طور بین الاقوامی زبان قبول کر لیا گیا ہے۔

جدیدیت اور تبدیلی، وقت کی ضرورت ہوتی ہے مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ عقائد، اقدار، رویے، اور اخلاقی معیار کے بنیادی اصول بھی یکسر بدل جائیں۔ تبدیلی اور جدیدیت انسانی معاشرے میں رہن سہن، لباس، زبان، تعمیرات، آسائشات، صنعت و حرفت، ڈیزائن اور ان کی اشکال میں تو ممکن ہے لیکن چیزوں کا اصل جوہر نہیں بدلنا چاہیے۔ مثلاً، انسان کو مہذب کہلانے کے لیے اس کا پورے کپڑے پہننا ضروری ہے۔ لہٰذا کپڑے کا اصل مقصد تمام جسم کو ڈھانپنا ہے، بے شک ان کے ڈیزائن اور ان کی اشکال میں جتنی بھی تبدیلی کیوں نہ آجائے۔